

ماہنامہ ”نقیب ختم نبوت“ ملتان

تبصرہ کتب

جیسی ساز میں چھپا ہے۔ مناسب ارزاں کاغذ اور کارڈ کے سرورق کے ساتھ یہ کوشش کی گئی ہے کہ نفع عام کرنے کے لیے کتابچہ کو ہر خاص و عام کی پہنچ میں رکھا جائے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کتابچے کو شیوع عام نصیب فرمائے، اس کے ذریعے باطل کی ظلمتوں کو حق سے منور کر دے اور اس کے مؤلف کو اجر جزیل عطاء فرمائے۔

● کتابوں کی کتاب مؤلف: مولانا الیاس احمد

ضخامت: ۱۷۷ صفحات قیمت: درج نہیں ناشر: مکتبہ الحرمین، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، دکان نمبر ۲۳، اردو بازار لاہور مطالعہ ایک عالم کے لیے ایسے ہی ہے جیسے عام انسانوں کے لیے آکسیجن یا جیسے مچھلی کے لیے پانی۔ ایک عالم کی روزمرہ زندگی کا کوئی ایک عمل بھی ایسا نہیں ہوتا جو مطالعے کے اثرات سے مستثنیٰ ہو۔ مطالعے کا مرتب نتیجہ، تصنیف و تالیف کہلاتا ہے، درس و تقریر کا نام پاتا ہے اور وعظ و انشاء کے روپ میں ڈھلتا ہے۔ لیکن مطالعے کے غیر مرتب نتیجے کے لیے کوئی مقرر نام نہیں ہے۔ اسے بیاض کہتے ہیں اور خریطہ جواہر، کتابوں کی درس گاہ، تراشے یا کتابوں کی کتاب کا نام بھی دیا جاتا ہے۔

لیکن ترتیب سے معرّی ارتباط محض مطالعے کا خاصہ ہے اور وہ مطالعے کے کسی بھی ارتسام سے علیحدہ نہیں ہوا کرتا۔ اگرچہ فاضل مصنف یہ کہتے ہیں کہ ”یہ کوئی علمی، فکری یا تحقیقی کتاب نہیں ہے۔“ (ص ۸) لیکن واقعہ یہ ہے کہ علم، فکر اور تحقیق کتاب کے ہر صفحہ پر ہر سطر کے آئینہ میں اس طور سے جگمگاتے ہیں کہ آنکھیں خیرہ ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ کتاب بے ترتیب ضرور ہے لیکن غیر مربوط یا بے سروپیر نہیں ہے۔ البتہ بہتری اور صحت کے اعلیٰ مدارج کی طرف پیش رفت کے کئی امکانات موجود ہیں اور فاضل مؤلف کی ذرا سی توجہ کے طلب گار۔

کتاب میں ایک ہی حکایت دو مختلف عنوانوں سے دو جگہ پر ص ۵۴ اور ص ۱۱۰ پر درج ہو گیا ہے۔ ص ۶۷ پر موجود حکایت میں حکایت نگار کا نام نہ ہونے سے اشتباہ پیدا ہوتا ہے۔ خاص طور پر جب حکایت نگار واقعے کے وقت اپنے والد صاحب کی موجودگی کی بات کرتا ہے، اسی طرح ص ۴۴ سے شروع ہونے والے قصے کے راوی کا نام بھی مذکور نہیں ہے۔ نیز ص ۴۵ پر ماخذ کے حوالے کے طور پر لکھے جانے والے دو کتابوں کے نام آپس میں گڈ بڈ ہو گئے ہیں۔ (کنز مسند العمال احمد) اسی طرح ص ۱۲۳ پر نحو و لغت کے مشہور امام اصمعی کے نام کو تین بار ”س“ کے ساتھ اسمعی لکھا گیا ہے۔ اگر یہ کتاب ہمارے عہد کے کسی مشہور و معروف کتاب ساز یا اصطلاحی الفاظ میں ”لکرنولس“ کی ترتیب و تالیف ہوتی تو ہم کبھی ان باتوں کی طرف توجہ نہ دلاتے۔ مسئلہ یہ ہے کہ مولانا الیاس احمد صاحب کی شہرت ایک علم پرور و جوان فاضل کی ہے۔ اس لیے انھیں خصوصی احتیاط کرنی چاہیے اور کتاب سازی (چوں: کشف سازی، زمانہ سازی وغیرہ) کے اس بے فیض و بے برکت دھندے کی آلودگیوں سے اپنے دامن کو محفوظ رکھنے کی محنت کرنی چاہیے۔

● ماہنامہ ”مسیحائی“ (حرمت رسول نمبر) مدیر: مخدوم زادہ احمد خیر الدین انصاری

ضخامت: ۲۲۴ صفحات قیمت: ۴۰۰ روپے

دفتر: بی۔ ۱۹۷، بلاک اے، شارع بابر۔ نارتھ ناظم آباد۔ کراچی ۷۴۷۰۰ رابطہ: ۳۵۶۹۹۱۳ ۰۳۳۲

معاصر عزیز ماہنامہ ”مسیحائی“ کا شمار دینی صحافتی حلقوں کے موقر اراکین میں ہوتا ہے۔ اور یہ مقام بلاشبہ فاضل مدیر کی بصیرت و علیت اور ادارتی صلاحیتوں کی وجہ سے ہی حاصل ہو سکا ہے۔ پچھلے کچھ عرصے سے ماہنامہ کی مجلس ادارت نے اوپر